ہیں۔ فقہاء کی اپنی اختراع ہے۔ لہٰذا ہم نہیں مانتے۔ جب تک اپنے وطن سے باہر ہیں مسافر ہیں۔ قصر کریں گے، چاہے ساری عمر لندن میں گزر جائے۔ ان کو کس طرح مطمئن کروں کہ ان کی روش غلط ہے۔

(۶) یہی حضرات یہ بھی کہتے ہیں کہ روزہ کی قضا تو ہے لیکن نماز کی نہیں۔ بعد میں روزہ رکھنے کا حکم قرآن میں ہے۔ لیکن جو نماز ایک دفعہ کھو گئی وہ ہمیشہ کے لیے گئی۔ قرآن میں کہیں قضا نماز کا ذکر نہیں نہ ہی حدیث میں اس کے متعلق کچھ ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

(۷) حصص کے سلسلہ میں ایک سوال اور ذہن میں آیا ہے۔ اب تک ڈسٹرن نے اور آپ نے بھی یہ کہا ہے کہ خریدنے کے بعد سال پورا ہونے پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ عام طور پر لوگ سال بھر تک ایک ہی حصہ نہیں رکھتے۔ کبھی قیمت گرنے لگتی ہے تو بیچ دیتے ہیں۔ کبھی دوسرے حصص زیادہ نفع بخش نظر آنے لگتے ہیں تو اپنا بیچ کر دوسرے خرید لیے جاتے ہیں وغیرہ۔ ہمارے ہاں ممکن ہے کہ ابھی یہ بات عام نہ ہو لیکن یہاں یہی ہوتا ہے۔ کیا ایسی صورت میں بھی کسی ایک کمپنی کے حصہ پر سال پورا ہونے پر ہی زکوٰۃ عائد ہوگی؟ کیا اس طرح آدمی زکوٰۃ سے مستقلاً مستثنیٰ ہو جائے گا؟ زکوٰۃ ادا کرنے کی نیت کے باوجود زکوٰۃ کا موقع نہ آسکے گا؟

جواب - آپ کے سوالات کا مختصر جواب یہ ہے۔

(۱-۷) تجارتی حصص کی زکوٰۃ اس اصول پر نہیں نکالی جائیگی کہ گویا حصے کی رقم آپ کے پاس جمع ہے اور آپ جمع شدہ روپے کی زکوٰۃ نکال رہے ہیں۔ بلکہ ان کی زکوٰۃ تجارتی مال کی زکوٰۃ کے اصول پر نکالی جائے گی۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ کاروبار شروع ہونے کی تاریخ پر جب ایک سال گزر جاتے تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کے پاس تجارتی مال (STOCK IN TRADE)